# ارمغانِ حرم

## راسخ عرفانی

Marfat.com

# ارمغانِ حرم

بخدمت جناب محمد اقبال مجددی صاحب

منجانب راسخ عرفانی

۲۴ فروری ۱۹۷۸ء

## راسخ عرفانی

مکتبہ نور،
گوجرانوالہ،

Marfat.com

135183

ناشر

عبدالغنی ثاقب عرفانی

مہتمم مکتبۂ نور، ڈائمنڈ بلڈنگ، گوجرانوالہ

بہ تعاون

سیزن الیکٹریکل انڈسٹریز

جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ

[illegible] پریس لاہور

مشقۂ : محمد سلیم انور صدیقی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

○

# ابتدائیہ

مولانا راسخ عرفانی دنیائے علم و ادب کی جانی پہچانی شخصیت ہیں جن کا کلام برصغیر کے ممتاز ادبی رسائل و جرائد میں شائع ہو کر شائقینِ ادب سے خراجِ تحسین وصول کرتا رہا ہے۔ مولانا ایک اچھے شاعر ہونے کے علاوہ بہت اچھے انسان اور صاحبِ دل صنعت کار بھی ہیں جو اپنے پہلو میں ایک راسخ العقیدہ اور سچے مسلمان کا دل رکھتے ہیں، اسلام اور شعائرِ اسلام سے ان کی وابستگی کا ایک ثبوت احادیثِ نبوی کے منظوم ترجمے کی صورت میں منصۂ شہود پر آچکا ہے اور اب حمد و نعت



Marfat.com

اور دینی و قومی نظموں کا یہ مجموعہ "ارمغانِ حرم" کتابی صورت میں منظرِ عام پر آ رہا ہے۔

بمصداق " باخدا دیوانہ باش و با محمدؐ ہوشیار" نعت بڑے حزم و احتیاط کی متقاضی ہے۔ یہ تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے۔

ادب گاہیست زیرِ آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا

یہی بات راسخ عرفانی قدرے تصرف سے یوں کہتے ہیں:

تسلیم و عجز پیار کا پہلا اصول ہے
اے نطق باادب کہ یہ نعتِ رسولؐ ہے

---

پروازِ فکر ہے مہ و اختر سے بھی بلند
نعتِ نبیؐ ہے فکرِ سخنور سے بھی بلند

نعت کی تاریخ پر نظر دوڑائیں تو حضرت حسّان بن ثابتؓ، حضرت کعبؓ بن مالک اور حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کے نعتیہ اشعار و قصائد کے ساتھ ساتھ جلیل القدر صحابہ اور خلفائے راشدین حضرت ابوبکرؓ صدیق، حضرت عمرؓ فاروق، حضرت علی کرم اور بنتِ رسولِ اکرم حضرت فاطمۃ الزہرؓا نے بھی اشعار میں حبِ رسولؐ کا والہانہ اظہار کیا ہے۔

نعت میں عشقِ رسولؐ کا ابتدائی نمونہ ہمیں ان اشعار سے ملتا ہے جو ہجرت کے موقعہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیر مقدم



Marfat.com

کرنے والی لڑکیوں کی زبان پر مدینہ کی گلیوں میں گونج رہے تھے:-

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوِدَاعِ
وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا مَا دَعٰی لِلّٰہِ دَاعٍ

ان ابتدائی نعتیہ اشعار سے بصیری کے "قصیدہ بردہ" فارسی میں جامی، رومی، سوری، عراقی، قدسی اور اردو میں وجہی اور ولی دکنی سے دورِ جدید تک نعت نے مختلف جغرافیائی سیاسی اور معاشرتی حالات کے تحت ایک طویل سفر طے کیا ہے جس میں مسلمان شعرا کے علاوہ بہت سے غیر مسلم شعرا بھی شامل ہیں۔ چودھویں صدی ہجری میں محسن کاکوروی، عرش ملسیانی، دلو رام کوثری (جو بعد میں حلقہ بگوش اسلام ہو گئے) گرامی، علامہ اقبال، مولانا ظفر علی خاں اور دوسرے بے شمار شعرا کے اسمائے گرامی ملتے ہیں۔ جنہوں نے نعت کے وسیلے سے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔

ان ہی نعت گو شعرا میں جناب راسخ عرفانی کا نام شامل ہے، جن کا نعتیہ کلام اور قومی و ملی نظمیں اس مجموعہ میں پیش کی جا رہی ہیں۔ یہ نعتیں جہاں شاعری کا اعلیٰ نمونہ ہیں، وہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس سے شاعر کی بے پناہ عقیدت کی ترجمان ہیں — اظہارِ عشق و عقیدت



Marfat.com

کے ساتھ ان نعتوں میں ندرتِ اظہار، قدرتِ بیان اور جذبے کی گہرائی و گیرائی دل و رُوح میں اترتی چلی جاتی ہے۔ دیکھئے میلاد النبیؐ کا ذکر جناب راسخ کس حُسنِ عقیدت سے کرتے ہیں :۔

مرسلینِ خُدا کا امامؐ آگیا
بزمِ امکاں میں خیرالانامؐ آگیا
جگمگایا جہاں چھٹ گئیں ظلمتیں
اوجِ گردوں پہ ماہِ تمام آگیا
احمدِ مجتبیٰ خاتمؐ الانبیا
لے کے بخشش کا فرمانِ عام آگیا

جناب راسخ سراپا عشقِ رسولؐ ہیں۔ اُن کا دِل حبِ حضورؐ سے سرشار ہے۔ ان کے زبان و بیان میں ذکرِ حبیبِؐ خدا کی شیرینی ہے۔ دماغ ہادیِ عالمؐ کی غلامی پہ نازاں اور آنکھ اُس پیکرِ حسن و زیبائی کے دیدار کی تمنائی ہے۔

جتنا بھی کرے ناز مقدر پہ وہ کم ہے،
حاصل ہو جسے ہادیِ عالم کی غلامی

---

دِل میں ہے ان کی محبت کا خزینہ ورنہ
اور تو مجھ میں نہیں وصفِ نمایاں کوئی



Marfat.com

چشم مشتاق ہو دیدارِ نبیؐ سے روشن
حشر کے روز نہیں کوئی طلب اور مجھے

---

ناچیز ہُوں میں پھر بھی تفاخر ہے بخت پہ
اُلفت ہے مجھ کو خاتمِ پیغمبراںؐ کے ساتھ

---

دِل ہے وارفتۂ سرکارِ رسُولِ عربیؐ
آنکھ ہے تشنۂ دیدارِ رسُولِ عربیؐ۔

---

جناب راسخ کے نعتیہ کلام میں جذبے کی فراوانی ہے، صداقت ہے، خلوص ہے اور وارفتگی و شیفتگی ہے۔ اسی وارفتگی و شیفتگی کے باعث پسِ مرگ روضۂ اقدس کے قریب مقام حاصل کرنے کو زندگی سمجھتے ہیں

قریب روضہ جو مجھ کو مقام مِل جائے
تو بعدِ مرگ بھی عُمرِ دوام مِل جائے
پلک پلک پہ سجاؤں مسرتوں کے چراغ
اگر مدینے میں اذنِ قیام مِل جائے

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے انہیں حج بیت اللہ اور زیارتِ روضۂ اقدس کی سعادت عطا فرمائی ہے،



Marfat.com

انہوں نے طواف کعبہ بھی کیا ہے اور دیارِ رسولؐ میں بھی حاضری دی ہے ـــــ "یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے" ـــــ دیکھئے اپنی اس خوش بختی کا اظہار کس والہانہ انداز میں کرتے ہیں ؎

زہے نصیب ہے روشن نظر بھی سینہ بھی
بسا ہے آنکھ میں مکّہ بھی اور مدینہ بھی

حج و طواف کعبہ سے فارغ ہو کر زیارتِ گنبدِ خضرا کے لیے راہِ مدینہ پر گامزن ہوتے ہیں تو ہر طرف پھیلے ہوئے پاکیزہ مناظر میں کھو کر پکار اٹھتے ہیں ؎

نظارے جلوہ گر ہیں کیا عجب راہِ مدینہ میں
نظر پرور ہیں انوارِ عرب راہِ مدینہ میں
غلامانِ شہِ بطحیٰ کے استقبال کی خاطر،
مَلک لاکھوں کھڑے ہیں باادب راہِ مدینہ میں
سکوں پاتے ہیں حجاجِ معظم حمدِ باری سے
دعائیں گونجتی ہیں روز و شب راہِ مدینہ میں

حتیٰ کہ اس راہ کے کانٹوں کو بھی وہ پھولوں کی طرح خندہ بہ لب پاتے ہیں ؎

گلوں کو مسکراتے سب نے دیکھا ہے مگر ہم کو،
ملے ہیں خار بھی خندہ بہ لب راہِ مدینہ میں

اور دیارِ پاک سے ارضِ پاک کو لوٹنے کے بعد ان دنوں کو اور ان لمحوں



Marfat.com

کو فرطِ جذبات سے کچھ اس طرح یاد کرتے ہیں ؎

زہے لمحات راسخ جن کو کیفِ جاوداں کہیے

خوشا وہ دن پڑے تھے ہم بھی جب راہِ مدینہ میں

اور ہم سفر و ہم قدم کاروانِ مدینہ کو کس محبت سے یاد کرتے ہیں ؎

وہ زائرینِ راہِ مدینہ کے جمگھٹے

میں بھی غبار بن کے رہا کارواں کے ساتھ ،

اور جب بارِ دگر اس سعادت کا موقعہ ملتا ہے، تو بیساختہ کہہ اٹھتے ہیں ؎

نسیم لائی ہے طیبہ سے پھر نویدِ سفر

کہ بادِ خلد کے جھونکے قریں سے گذرے ہیں

انہوں نے جمالِ رسولؐ کو اپنی چشمِ عقیدت کے توسط سے دل کی گہرائیوں میں محسوس کیا ہے، ان کا نعتیہ کلام نورِ جمالِ محمدیؐ سے سرشار اور ان کی آنکھیں نظارۂ بطحا و طیبہ سے منوّر ہیں ؎

جمالِ روئے تمنّا دکھائی دیتا ہے

نظر کے شیشے میں بطحا دکھائی دیتا ہے

عروجِ ذوقِ تصوّر کی ہے یہ حد شاید

تمام گنبدِ خضرا دکھائی دیتا ہے

زمانہ گذرا ہے دیکھے، نگاہ میں اب تک

حرم کا عکسِ مصفّا دکھائی دیتا ہے



Marfat.com

الغرض جناب راسخ کے نعتیہ کلام میں عشقِ رسول ؐ کا گہرا رنگ دکھائی دیتا ہے۔ ایک عمیق جذبہ نظر آتا ہے اور اسی جذبۂ عشق و محبت کی بدولت انہوں نے سیرتِ رسول ؐ کے مختلف پہلوؤں کو بڑے حسین انداز میں اپنے اشعار کی زینت بنایا ہے۔ یہاں جستہ جستہ اشعار درج کرنے پر اکتفا کروں گا:۔

کچھ نہیں پاس مرے عشقِ محمدؐ کے سوا
میری بخشش کا ہیں امکان رسولِ عربیؐ

---

کس نے بندوں کو کیا حق کے قریں آپؐ کے بعد
کون پہنچا ہے سرِ عرشِ بریں آپؐ کے بعد
دولتِ فقر سے شاہی کو نوازا کس نے
کوئی سلطاں نہ ہوا فرش نشیں آپؐ کے بعد

---

مجھ پہ برس رہی ہے مدینے کی چاندنی
سایہ مرا ہے آج میرے سر سے بھی بلند

---

گذر کے آئی ہے بادِ سحر مدینے سے
سنور رہا ہے تصور بڑے قرینے سے



Marfat.com

درِ حضورؐ پہ پہنچوں تو اُن کی نذر کروں
چمک رہے ہیں جو پلکوں پہ آبگینے سے

---

نقوشِ پا کی چمک سے یہ صاف ظاہر ہے
کہ زائرینِ مدینہ یہیں سے گذرے ہیں
فضائے کوئے محمدؐ ہمیں بتا تو سہی
ہم ان کے دَر سے کہ خلد بریں سے گذرے ہیں

---

حمد و نعت کا یہ مجموعہ جناب راسخ کی دلی کیفیت کا آئینہ دار ہے۔ ہر شعر میں عقیدت و احترام کے ساتھ ساتھ روانی و سلاست اور الفاظ و تراکیب کی ندرت کا اہتمام بھی موجود ہے۔

مہکے ہیں ہونٹ ذکرِ شہِ مرسلاںؐ کے ساتھ
پرواز کر رہا ہُوں شمیمِ جناں کے ساتھ

---

شافعِ حشر ہیں مہمانِ خدا آج کی رات
سج گیا عرشِ بریں صلِّ علیٰ آج کی رات
جلوۂ شامِ حسیں مثلِ سحر ہے روشن
غیرتِ مہر ہے انجم کی ضیا آج کی رات



Marfat.com

یہ بھی اعجاز ہے معراج کی شب کا راسخ
عرش پہنچا ہے مری طبع رسا آج کی رات

---

اپنا عرفاں بھی عطا تو نے کیا ہے ورنہ
سنگ پاروں پہ فدا تھا دلِ سادہ میرا

---

حمدِ باری تعالیٰ اور ملّی نظمیں بھی ان کے جذبۂ ایمان اور گدازِ قلب کی مظہر ہیں، یہ مجموعہ جہاں جناب راسخ عرفانی کے لیے توشۂ نجات ہے۔ وہاں قارئینِ کرام کے لیے بھی خیر و برکت کا سرمایہ ہے:

یزدانی جالندھری

لاہور:
۱۸۔ اپریل ۱۹۷۷ء



Marfat.com

ابتدا کرتا ہوں میں نامِ خدائے پاک سے
عِلم ارفع تر ہے جس کا عالمِ ادراک سے

# حمد وثنائے کبریا

Marfat.com

لفظِ توصیف کا مفہوم ادا ہو کیسے
نطقِ انساں سے تری حمد و ثنا ہو کیسے

طبعِ موزوں کو اگر تُو نہ سہارا بخشے
محوِ پرواز مرا ذہنِ رسا ہو کیسے

کون بجلی سے تب و تاب کا جوہر چھینے
تیری اُلفت کی تڑپ دِل سے جُدا ہو کیسے

لاکھ دُنیا کے وسائل ہوں میّسر پھر بھی
ایک ناچیز بشر ہو کے خُدا ہو کیسے



Marfat.com

روز و شب تیری عبادت میں رہے محو کوئی
پھر بھی حق تیری عطاؤں کا ادا ہو کیسے

میرے اپنے ہی مقدّر میں تھی تشنہ کامی
تو ہے دریائے سخا تیرا گلا ہو کیسے

دامِ آلام میں اُلجھا ہُوا اِنساں راسخ
گر نہ فرمائے کرم وہ تو رہا ہو کیسے

○



Marfat.com

تُو رازقِ جہاں ہے قدیر و جلیل ہے
تیرے سبھی گدا ہیں تُو سب کا کفیل ہے

مَیں چُن رہا ہُوں آج ریاضِ سخن سے پھُول
مطلُوب مجھ کو تیری ثنائے جمیل ہے

بخشا ہے ہر بشر کو وسیلہ جو رزق کا
اِک یہ بھی تیرے حُسنِ عطا کی سبیل ہے

یہ پھُول، یہ چمن، یہ ستارے یہ ماہتاب
ہر شئے ترے مذاقِ حسیں کی دلیل ہے



Marfat.com

قائل نہیں ہے جو ترے علمِ غیوب کا
وہ آدمی حقیقتاً ذہنی علیل ہے

لاریب تیری ذاتِ مقدّس ہے لاشریک
بے مثل و لازوال ہے تُو بے عدیل ہے

راسخ یہ حمدِ پاک، یہ عجلت یہ اختصار
اس کے لیے تو عمرِ خضر بھی قلیل ہے

○



Marfat.com

ماورا فکر و تخیّل سے ہے پیکر تیرا
کیسے اک جھیل میں اُترے گا سمندر تیرا

تیری عظمت کے نشانات ہیں کتنے روشن
تابعِ حکم ہے خورشیدِ منوّر تیرا

آمدِ صبح کا جب دیتی ہے پیغام صبا
ذکر ہوتا ہے گلی کوچہ میں گھر گھر تیرا

ثبت ہے جس پہ براہیمؑ کی مہرِ تعمیر
ہم نے سجدوں سے بسایا ہے وہ محور تیرا

Marfat.com

مدح خواں تیرے ہیں پیغمبرِ مکی مدنی
کیوں نہ لیں نام وضو کر کے سخنور تیرا

صحنِ کعبہ میں کہیں نصب مجھے بھی کر دے
سنگِ اسود بھی ترا میں بھی ہوں پتھر تیرا

پھر شرف تجھ کو ملا دیدِ حرم کا راسخ
اوجِ گردوں پہ چمکتا ہے مقدّر تیرا

Marfat.com

○

تیرے ایما پہ ہے موقوف ارادہ میرا
تیرے محبوبؐ کا دیں منزل و جادہ میرا

میرے سانسوں سے تیرے نام کی خوشبو آئے
حمد و مدحت میں کٹے وقت زیادہ میرا

میرے باطن کو بھی اُجلا میرے مولا کر دے
جس طرح صاف ہے ظاہر کا لبادہ میرا

مخزنِ غیب سے وافر ہو میسر روزی
بہرِ ایثار و سخا دل ہو کشادہ میرا



Marfat.com

اپنا عرفاں بھی عطا تُو نے کیا ہے ورنہ
سنگ پاروں پہ فدا تھا دلِ سادہ میرا

تو ہی جانے کہ مری ذات کا مصرف کیا ہے
میری نظروں سے تو اوجھل ہے افادہ میرا

یہ بھی ایقانِ کرم کی ہے علامت راسخ
دل گناہوں میں جو کرتا ہے اِعادہ میرا

○

135183

هزار بار بشویم دهن ز مشک و گلاب

هنوز نام تو گفتن کمال بے ادبیست

Marfat.com

# نعتِ محمدِ مصطفیٰ



Marfat.com

○

میرے افکار کی ہیں جان رسولِ عربی
ہر قصیدے کا ہیں عنوان رسولِ عربی

ختم ہے نکتہ رسی نکتہ کشائی اُن پر
ذاتِ باری کا ہیں عرفان رسولِ عربی

خاکِ پا جن کی ستاروں سے بھی تابندہ ہے
وہ ہیں کونین کے سلطان رسولِ عربی

کچھ نہیں پاس مرے عشقِ محمد کے سوا
میری بخشش کا ہیں امکان رسولِ عربی



Marfat.com

روز و شب آپ کی مدحت میں مگن رہتا ہوں
میں ہوں اور مسلکِ حسّانِ رسولِؐ عربی

سوزِ اسلام نے بخشی ہے حرارت ورنہ
میں تھا اِک پیکرِ بے جان رسولِؐ عربی

بات ایماں کی حقیقت میں یہی ہے نزاکت
اہلِ ایماں کا ہیں ایمان رسولِؐ عربی



Marfat.com

مہکے ہیں ہونٹ ذکرِ شہِ مرسلاںؐ کے ساتھ
پرواز کر رہا ہوں شمیمِ جناں کے ساتھ

سجدے کیے تھے جس پہ نچھاور حضورؐ نے
مجھ کو ہے ربطِ خاص اُسی آستاں کے ساتھ

ناچیز ہوں اگرچہ، تفاخر ہے بخت پر
نسبت مجھے ہے خاتمِ پیغمبراںؐ کے ساتھ

جس روز یہ بچھی تھی محمدؐ کی راہ میں
اُس روز سے ہے پیار مجھے کہکشاں کے ساتھ



Marfat.com

معذورِ نُطق ، دامنِ الفاظ تنگ ہے
تعریف آپؐ کی میں کروں کس زباں کے ساتھ

وہ زائرینِ راہِ مدینہ کے جمگھٹے
میں بھی غبار بن کے رہا کارواں کے ساتھ

راسخ یہی ہے بابِ حرم پہ مری دُعا
اُٹھوں میں روزِ حشر شہِؐ دو جہاں کے ساتھ

Marfat.com

○

حرفِ خاموش ہے جبریلِ امیں آپؐ کے بعد
ختم ہے سلسلۂ وحیٔ مبیں آپؐ کے بعد

کس نے بندوں کو کیا حق کے قریں آپؐ کے بعد
کون پہنچا ہے سرِ عرشِ بریں آپؐ کے بعد

دولتِ فقر سے شاہی کو نوازا کس نے
کوئی سلطاں نہ ہوا فقر نشیں آپؐ کے بعد

آپؐ کے حسن سے فاراں کے ذرّے چمکے
تشنۂ نور ہے ایوانِ زمیں آپؐ کے بعد



Marfat.com

دہر میں حضرتِ موسیٰؑ بھی چلے آئیں اگر
وہ بھی طاعت کے سزاوار نہیں آپ کے بعد

عرصۂ حشر میں راسخ کو نہ تنہا چھوڑیں
کون پوچھے گا اسے رہبرِ دیں آپ کے بعد



Marfat.com

نظارے جلوہ گر ہیں کیا عجب راہِ مدینہ میں
نظر پرور ہیں انوارِ عرب راہِ مدینہ میں

غلامانِ شہِ بطحاؐ کے استقبال کی خاطر
ملک لاکھوں کھڑے ہیں با ادب راہِ مدینہ میں

حبیبِؐ کبریا کے دین کا فیضان کیا کہئیے
ہر اک شے ہے میسّر بے طلب راہِ مدینہ میں

فضائیں کیف برساتی ہیں کیا کیا حُسنِ قرأت سے
دُعائیں گونجتی ہیں روز و شب راہِ مدینہ میں



Marfat.com

کوئی اک ہو اگر سلطاں تو اس کا تذکرہ کیجے
پڑے ہیں سینکڑوں عالی نسب راہِ مدینہ میں

گلوں کو مسکراتے سب نے دیکھا ہے مگر ہم کو
ملے ہیں خار بھی خندہ بلب راہِ مدینہ میں

زہے لمحاتِ رآسخ جن کو کیفِ جاوداں کہیے
خوشا وہ دن پڑے تھے ہم بھی جب راہِ مدینہ میں

○



Marfat.com

○

پرواز فکر ہے مہ و اختر سے بھی بلند
نعتِ نبیؐ ہے فکرِ سخنور سے بھی بلند

میری نظر میں ہیں شبِ اسریٰ کی رفعتیں
طبعِ رسا ہے ماہِ منوّر سے بھی بلند

مجھ پہ برس رہی ہے مدینے کی چاندنی
سایہ مرا ہے آج مرے سر سے بھی بلند

میں پاسبانِ بابِ محمدؐ، وہ شہر یار
میرا ہے بخت اس کے مقدّر سے بھی بلند



Marfat.com

کس منہ سے ذکر کیجیے اُنؐ کے عروج کا
رتبہ ہے جن کا عرشِ منوّر سے بھی بلند

حُبِ نبیؐ کا فیض ہے عُسرت کے باوجود
میری غنا ہے بامِ تونگر سے بھی بلند

راسخ میں اک مؤذنِ دینِ رسولؐ ہوں
میری صدا ہے گنبدِ بے در سے بھی بلند

جو سوئے عرشِ معلیٰ رسولؐ پاک چلے،
جلو میں انجمِ تاباں بصد تپاک چلے

جنابِ شافعِ محشر کی آمد آمد ہے،
فلک کو لاکھوں سجانے مہ و سماک چلے

ہوا کے دوش پہ انؐ کو پہنچ رہے ہیں سلام
خدا کرے کہ قیامت تلک یہ ڈاک چلے

انہیںؐ کے فیض سے غازیِ جدال ہستی میں،
عدو پہ تیغِ جری کی بٹھا کے دھاک چلے

کس انکسار سے طیبہ کی دید کے طالب
جبیں پہ دل کے دیارِ حرم کی خاک چلے

رہِ سفر کے مصائب کی بھی خبر نہ ہوئی
ہم ایسے جانبِ بطحا بہ انہماک چلے

جدھر جدھر سے بھی گذرے شہِ رُسل راسخ
بنا کے جادۂ عالم کو تابناک چلے

○

Marfat.com

ہونٹوں پہ تذکرہ ہے رسالتمآبؐ کا
ہر سانس ہم نفس ہے شمیمِ گلاب کا

دیدارِ مصطفیٰ کی تمنّا لیے ہُوئے
مدّت سے منتظر ہوں میں روزِ حساب کا

پتّھر بھی موم کر دیے زورِ کلام سے
کس درجہ یہ کمال ہے اُمّ الکتاب کا

سایہ کیا تھا دُھوپ میں جس نے حضورؐ پر
کتنا وہ خوش نصیب تھا ٹکڑا سحاب کا

Marfat.com

بنیادِ دیں ہے اصل میں طاعت رسولؐ کی
اِس پر ہی انحصار ہے اجر و ثواب کا

مشتاق جن کے اُمتی بننے کے تھے کلیمؑ
ادنیٰ سا میں غلام ہوں انؐ کی جناب کا

پیشِ نگاہِ شوق ہیں طیبہ کی رونقیں
راسخ یہ میں جاگتا ہوں کہ عالم ہے خواب کا؟



Marfat.com

قربان ہوئے جس پہ کئی حافظ و جامی
وہ سرورِ کونین کی ہے شستہ کلامی

مخلوق کو خالق سے کیا جس نے شناسا
شایانِ نبوت ہے وہی ذاتِ گرامی

کس درجہ کشش ارضِ مدینہ میں ہے یارب
مضطر ہیں زیارت کے لیے عارف و عامی

جتنا بھی کرے ناز مقدر پہ وہ کم ہے
حاصل ہو جسے ہادیٔ عالم کی غلامی



Marfat.com

جبریل بھی حیران ہے پروازِ بشر پر

سدرہ سے بھی پہنچے ہیں پرے حق کے پیامی

لب ہائے مبارک پہ رہی حلم کی خوشبو

کفّار نے کی گرچہ بہت تلخ کلامی

یہ نعتِ محمدؐ کا ہی فیضان ہے راسخ

اُبھری ہے ہنر بن کے مرے علم کی خامی ؎



Marfat.com

کوئی عیسیٰؑ، کوئی موسیٰؑ ہو سلیمانؑ کوئی
آپؐ سے بڑھ کے معزز نہیں انساں کوئی

طاعتِ حضرتِ سرکارؐ دو عالم کے بغیر
ہو نہیں سکتا کبھی صاحبِ ایماں کوئی

بحرِ ذخّار کو کوزے میں سموئے کیونکر
کیسے تعریف لکھے اُنؐ کی سخنداں کوئی

قلبِ بیتاب کو محشر میں سکوں مل جائے
اُنؐ کے دیدار کا ہو جائے جو ساماں کوئی

جو نہیں تابعِ احکامِ نبیؐ ــــ کچھ بھی نہیں
والیٔ ملک ہو، مُنعم ہو کہ سُلطاں کوئی

دِل میں ہے اُنؐ کی محبّت کا خزینہ ورنہ
اور تو مجھ میں نہیں وصف نمایاں کوئی،

ارضِ طیبہ میں پسِ مرگ ہو مدفن راسخؔ
ماسوا اس کے نہیں حسرت و ارماں کوئی



Marfat.com

○

کندہ ہے نام دِل پہ رسولِؐ کریم کا
ضو ریز ہے چراغ رہِ مستقیم کا

ہر گلستاں نے پھول بچھائے ہیں راہ میں
شہرِ نبیؐ سے آیا ہے جھونکا نسیم کا

دیدِ حرم سے پہلے ہی اُڑنے لگے ہیں ہوش
اپنی کہوں کہ حوصلہ دیکھوں کلیمؑ کا

کیا پوچھتے ہو حسنِ عقیدت کی زینتیں
ذرّہ بھی آفتاب ہے اُن کے حریم کا



Marfat.com

آنکھیں تو گُم ہیں روضۂ اطہر کی دید میں
لَب پر ہے ذِکر مالکِ عرشِ عظیم کا

طیبہ میں آگیا ہوں بگولوں پہ تیر کے
اِک معجزہ ہے یہ مِرے عزمِ صمیم کا

راسخ گراں ہے مجھ کو شمیمِ بہار بھی
شیدا ہوں میں حضورؐ کی طبعِ سلیم کا



Marfat.com

O

لاکھ بہکاتے یہ الحاد زدہ دَور مجھے،
ارضِ طیبہ میں پہنچنا ہے بہر طور مجھے

چشمِ مشتاق ہو دیدارِ نبیؐ سے روشن
حشر کے روز نہیں کوئی طلب اور مجھے

جن کو حوروں کا تقدّس بھی کرے جھک کے سلام
یاد ہیں آج بھی حُجّاج کے وہ طَور مجھے

جب مَیں اُس وادیٔ فردوس میں کھو جاتا ہوں
بھُول جاتے ہیں زمانے کے غم و جَور مجھے



Marfat.com

میں کہ ذرّہ ہُوں، مگر مہرِ عربؐ کا شیدا
انجم و ماہ بھی تکتے ہیں بصد غور مجھے

غار میں چاند کو میں بھی تو اُترتے دیکھوں
کاش آجائے نظر جلوہ گہہِ ثور مجھے

منتظر بیٹھا ہوں اس موجِ ہوا کا راسخ
بابِ سرکارؐ پہ لے جائے جو فی الفور مجھے

○



Marfat.com

○

درِ حبیبؐ خدا تک مری رسائی ہے
شہنشہی سے معزّز مری گدائی ہے

وُہ جن کی گردِ سفر کو نجوم بھی ترسیں
اُنہیںؑ کو زیب زمانے کی رہنمائی ہے

ترے نثارِ غمِ مُصطفےٰؐ ترے صدقے
غمِ جہاں سے رہائی مجھے دلائی ہے

وہ دِن قیامِ مدینہ کے پھر سے یاد آئے
نفس نفس میں شمیمِ جناں سمائی ہے



Marfat.com

فقط حضورؐ کی مدحت ہے آسرا میرا
عمل پہ ناز نہ کچھ زعمِ پارسائی ہے

اُنہیں کے حکم پہ سجدے قبول ہیں ورنہ
جبیں کا داغ بھی اک داغِ خودنمائی ہے

نہیں ہے عشقِ محمدؐ تو کچھ نہیں راسخ
بغیر اس کے عبادت بھی جگ ہنسائی ہے

○

آیا خیال میں جو سراپا حضورؐ کا
آنکھوں میں پھر گیا ہے ہیولا سا نُور کا

عرفانِ مُصطفیٰؐ سے تصوّر ہے بہرہ ور
پردہ زہے نصیب کہ اُٹھا شعور کا

سرمہ مری نظر کا بھی اُس کا جمال ہے
دامن جلا تھا جس کی تجلّی سے طُور کا

کنکر بھی دے رہے ہیں گواہی زبان سے
شاہد ہے ماہتاب بھی اُنؐ کے ظہُور کا

گم ہوں میں شہرِ ساقیٔ کوثر کے حُسن میں
عالم نہ پُوچھئے مرے کیف و سرُور کا

یہ مرتبہ کہ سیّدِ کونین ہیں — مگر
دِل میں نہیں ہے شائبہ تک بھی غرُور کا

راسخ ممدِ فکرِ ثنائے رسولؐ ہے
محتاج میں نہیں ہُوں عرُوض و بحُور کا



Marfat.com

گذُر کے آئی ہے بادِ سحر مدینے سے
سنور رہا ہے تصوّر بڑے قرینے سے

مسافرانِ مدینہ کے خیر مقدم کو
اتر رہے ہیں فرشتے حرم کے زینے سے

یہ ناخدائے نبوّت کا معجزہ کہیئے
کہ ہٹ کے گذرے ہیں طوفاں مرے سفینے سے

بیادِ روضۂ اطہر ہے شمعِ دل روشن
نگاہِ جاں ہے منوّر اِسی نگینے سے



Marfat.com

پڑی تھی دھول جو راہِ حجاز کی مجھ پر
وہ غم بنا کے لگائی ہے میں نے سینے سے

درِ حضورؐ پہ پہنچوں، تو اُنؐ کی نذر کروں
چمک رہے ہیں جو پلکوں پہ آبگینے سے

اگر دیارِ محمدؐ میں موت آجائے
ہزار درجہ ہے بہتر یہاں کے جینے سے

مری نظر کی ضیا ہے ہلالِ حج راسخ
مجھے ہے خاص لگاؤ کچھ اس مہینے سے



Marfat.com

○

فرازِ ماہ سے گذرے زمیں سے گذرے ہیں،
رہا نظر میں مدینہ کہیں سے گذرے ہیں،

یہ احترام کہ قدسی بھی سرنگوں ہو کر
مرے حبیبؐ کے بابِ حسیں سے گذرے ہیں،

نقوشِ پا کی چمک سے یہ صاف ظاہر ہے،
کہ زائرینِ مدینہ یہیں سے گذرے ہیں

بسا کے ذہن و نظر میں حضورؐ کی گلیاں
ہزار بار بہشتِ بریں سے گذرے ہیں



Marfat.com

فضائے کوئے محمدؐ ہمیں بتا تو سہی
ہم اُنؐ کے در سے کہ خلدِ بریں سے گذرے ہیں؟

خوشا یہ عزمِ مصمّم کہ رہروانِ حرم
رہِ محن سے بھی خندہ جبیں سے گذرے ہیں

نسیم لائی ہے طیبہ سے پھر نویدِ سفر،
کہ بادِ خلد کے جھونکے قریں سے گذرے ہیں

بڑھی ہے اور بھی تاروں کی روشنی راسخ
رسولِؐ پاک جو چرخِ بریں سے گذرے ہیں،

○



Marfat.com

○

شہرہ نہ کیوں ہو پیرِ حرم کے مقام کا
آخر وہ مقتدی ہے امامؐ الامام کا

نکلا ہے جو بھی لفظ زبانِ حضورؐ سے
لاریب ترجمہ ہے خدا کے کلام کا

گزرے ہیں انبیاء کے حواری بہت، مگر
رُتبہ کسے ملا ہے صحابہ کرام کا

عاصی سہی میں پھر بھی ہوں جنّت کا مستحق
مدحت سرا ہوں حضرتِ خیرؐ الانام کا

بچھنے لگی ہے راہِ محمدؐ میں کہکشاں

جلوہ حسیں ہے صُبح درخشاں سے شام کا

منسُوب ہو کے ذاتِ رسولِ کریم سے

لفظ اور بھی بلند ہوا احترام کا

راسخ جو شعر و فن میں ہے مشہورِ روزگار

فیضانِ خاص ہے یہ محمدؐ کے نام کا

○



Marfat.com

○

جمالِ روئے تمنا دکھائی دیتا ہے
نظر کے شیشے میں بطحا دکھائی دیتا ہے

کمالِ حسنِ تصور کی ہے یہ حد شاید
تمام گنبدِ خضریٰ دکھائی دیتا ہے

بہ اہتمامِ امامُ الرسلؐ، شبِ اسریٰ
فروغِ مسجدِ اقصیٰ دکھائی دیتا ہے

مہِ چہار دہم بھی نگاہِ شیدا کو
انہیںؐ کا پرتوِ زیبا دکھائی دیتا ہے



Marfat.com

زہے اخوّتِ شہرِ نبیؐ کے نظارے
ہر ایک شخص شناسا دکھائی دیتا ہے

زمانہ گذرا ہے دیکھے، نگاہ میں اب تک
حرم کا عکس مصفّا دکھائی دیتا ہے،

کجا حریمِ محمدؐ کجا دلِ راسخ
فدائے مہر یہ ذرّہ دکھائی دیتا ہے

○



Marfat.com

قریبِ روضہ جو مجھ کو مقام مل جائے
تو بعدِ مرگ بھی عمرِ دوام مل جائے

خدا کرے کہ فرشتوں کو روزِ حشر کہیں،
مرا بھی فردِ محبّت میں نام مل جائے

پلک پلک پہ سجاؤں مسرتوں کے چراغ
اگر مدینے میں اذنِ قیام مل جائے

نہیں صبا کی خوشامد سے کچھ مجھے مطلب
غرض ہے آپؐ کو میرا سلام مل جائے

Marfat.com

قدم قدم پہ تجسّس رہا ہے طیبہ میں
کہیں حضورؐ کا نقشِ خرام مل جائے

میں جاں پہ کھیل کے پہنچا ہوں حوضِ کوثر پر
مجھے بھی دستِ مبارک سے جام مل جائے

نجات پاؤں گناہوں کی دھوپ سے راسخ
جو ظلِّ دامنِ خیرؐ الانام مل جائے

○

تسلیم و عجز پیار کا پہلا اصول ہے
اے نُطق با ادب کہ یہ نعتِ رسولؐ ہے

گھر گھر ہے جشنِ آمدِ محبوبؐ کبریا
قریہ بہ قریہ رحمتِ حق کا نزول ہے

کوثر کے ایک جامِ سکوں بخش کے طفیل
مجھ کو غمِ حیات کی تلخی قبول ہے

ہو آرزو تو اُنؐ کی زیارت کی آرزو،
اس کے سوا ہر ایک تمنّا فضول ہے

محوِ سفر ہوں جانبِ طیبہ نہ ہے نصیب
اِس راہ میں جو خار بھی آئے وہ پھُول ہے

کیسے نفی ہو چاند کے ہالے کی اے ندیم
سائے کی بحث منطقِ واعظ کی بھُول ہے

راسخ متاعِ عالمِ فانی کا ذِکر کیا
خلدِ بریں بھی پائے محمدؐ کی دھُول ہے

○



Marfat.com

مرسلینِ خدا کا امام آ گیا
بزمِ امکاں میں خیرؐ الانام آ گیا

جگمگایا جہاں ظلمتیں چھٹ گئیں،
اوجِ گردوں پہ ماہِ تمام آ گیا

احمدؐ مجتبیٰ، خاتمؐ الانبیاؑ
لے کے بخشش کا فرمانِ عام آ گیا

جس کے در پر جھکیں شہر یاروں کے سر
وہ شہنشاہِ عالی مقام آ گیا،



Marfat.com

اُنؐ کی چشمِ کرم کا اشارہ ہوا
آبِ کوثر کا گردش میں جام آگیا

اس کو دُنیا ملی اس کو عُقبیٰ مِلی ،
جس کا اُنؐ کے غلاموں میں نام آگیا

آیا محشر میں جب راسخِ خوش بیاں
سب پکارے نبیؐ کا غُلام آگیا

○

راہ کی گرد سے تاروں نے ضیا پائی ہے
منزلِ عرش تہہ پائے نبیؐ آئی ہے

آپؐ کا ذِکر ہے تزئین بیاں کا موجب
آپؐ کے نام سے تحریر میں رعنائی ہے

بزمِ امکاں میں وہی زینتِ محفل ٹھہرے
حُسن خود حُسنِ محمدؐ کا تمنائی ہے

حاصلِ شعر ہے توصیفِ رسولِؐ اکرم
ماسوا اس کے فقط قافیہ پیمائی ہے

جس جگہ پائے محمدؐ کے نشاں ملتے ہیں،
اے خوشا میں نے بھی اس در سے ضیا پائی ہے

عشقِ سرورؐ میں مرے دل کی جسارت دیکھیں
ایک ذرّہ ہے جو خورشید کا شیدائی ہے

ہم پہ کھولا ہے غضب اسریٰ نے عقدہ یہ ناسخ
عرشِ اعظم پہ بھی انساں کی پذیرائی ہے



Marfat.com

سوزِ اُلفت سے جو خالی ہو ترانہ کیا ہے
عشقِ احمدؐ سے تہی زہدِ شبانہ کیا ہے

ہم گدایانِ محمدؐ کی غنا کے آگے
جامِ جم ، تاج کئی تختِ شہانہ کیا ہے

حکم ہو اُنؐ کا اگر جاں بھی نچھاور کر دُوں
اُنؐ کی اُلفت کے عوض مال و خزانہ کیا ہے

وجہِ تکوینِ دو عالم ہیں رسولِؐ اکرم
ماسوا آپؐ کے مقصودِ زمانہ کیا ہے



Marfat.com

حسنِ عالم کو ہے کیا حسنِ نبیؐ سے نسبت
اک حقیقت کے مقابل میں فسانہ کیا ہے

ہاں بہ محمودؐ سے پہنچے ہیں سرِ عرش بریں،
ذاتِ اقدس کی بلندی کا ٹھکانہ کیا ہے

بے عمل ہو کے ثنا خوانِ نبیؐ ہوں راسخ
میری بخشش کا بجز اس کے بہانہ کیا ہے

Marfat.com

اسوۂ حق کردارِ محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلم
حکمِ خدا گفتارِ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم

ارض و سما پر کیف ہے طاری علم و سخا کا فیض ہے جاری
وا ہے درِ دربارِ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم

ڈوب گئے عرفانِ خودی میں سیکھ گئے آدابِ تصوّف
جن پہ کھلے اسرارِ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم

آنکھ کا تِل فاران کی وادی باغ مدینہ جنّتِ ارضی
جلوہ گہہِ انوارِ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم



Marfat.com

لاکھ سہیں اعدا کی جفائیں، وردِ زباں ہیں پھر بھی دُعائیں
جانِ وفا ایثارِ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

طاعتِ احمدؐ روحِ عبادت، عشقِ پیمبرؐ قلب کی راحت
خلدِ نظر دیدارِ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

دین خدا کی یہ بھی ہے راسخ یوسفؑ جیسے بکیں پیمبر
مفت سرِ بازارِ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

○

کیسے رقم قصیدہ ہو اُنؐ کے خصال کا
مدحت سرا خدا بھی ہے جن کے کمال کا

آغاز کر رہا ہوں خدا کے کلام سے
خدشہ نہیں مجھے کوئی اپنے مآل کا

گلہائے نعت بھی نہ سمائے بقدرِ فکر
کس درجہ تنگ ہے مرا دامن خیال کا

کافی مجھے خدا و محمدؐ کا نام ہے
طالب نہیں میں عالمِ فانی کے مال کا



Marfat.com

گردش میں جانے کب سے ہیں مہر و مہ نجوم
ثانی نہ پا سکے کوئی اُنؐ کے جمال کا

اپنا جواب آپ ہی بن کر وہؐ آ گئے
تشنہ رہا نہ کوئی بھی پہلو سوال کا

پیشِ حضورؐ حشر میں راسخ کو لے چلو
ارماں ہے مُدّتوں سے اُسے عرضِ حال کا

○

○

نہ بے نصیب ہے روشن نظر بھی سینہ بھی
بسا ہے آنکھ میں مکّہ بھی اور مدینہ بھی

جو اک جھلک سے سحابِ کرم کو برسا دے
مری مژہ میں چھپا ہے وہ آبگینہ بھی

اُٹھے نہ ہاتھ معاصی کی شرم سے، ورنہ
مجھے دُعا کا سلیقہ بھی ہے قرینہ بھی

اِدھر بھی چشمِ کرم ہو کہ رحمتِ باری
گھرا ہے غم کے بھنور میں مرا سفینہ بھی



Marfat.com

خوشا طہارتِ مُرسلؐ کا یہ عروج و کمال
مہک رہا ہے گلوں کی طرح پسینہ بھی

وہی ہے بوئے اخوّت وہی نسیم بہار
نہیں ہے گلشنِ جنّت سے کم مدینہ بھی

حرم کی اب بھی زیارت نہ ہو سکی راسخ
کٹا ہے دید کی حسرت میں یہ مہینہ بھی

○



Marfat.com

تکوینِ کائنات کا عنواں کہیں اُنہیںؐ
معراجِ حُسنِ محفلِ امکاں کہیں اُنہیںؐ

نوعِ بشر ہے جن کے تعلّق سے سربلند
برحق یہی ہے عظمتِ انساں کہیں اُنہیںؐ

کرتے ہیں فخر جن کی غلامی پہ تاجدار
سُلطاں کہیں کہ سطوتِ شاہاں کہیں اُنہیںؐ

کمتر ہے یہ مثال بھی لیکن نہ جانے کیوں
جی چاہتا ہے مہرِ درخشاں کہیں اُنہیںؐ



Marfat.com

بندے ہوتے ہیں جن کی بدولت خدا شناس
رمز آشنائے خلوتِ عرفاں کہیں انہیں؟

بچھتے ہیں جن کے پاؤں میں گُل مثلِ کہکشاں
تزئینِ خُلد، جانِ بہاراں کہیں انہیں؟

راسخ جب اقتدائے محمدؐ ہے دین اصل
کیونکر نہ روحِ حاصلِ ایماں کہیں انہیں؟

○

Marfat.com

حرصِ دُنیا ہے کہ قاروں کا خزینہ چاہے
فقرِ درویش، محمدؐ کا مدینہ چاہے

چشمِ مشتاق ارم زارِ تمنّا ڈھونڈے
جذبِ دل رفعتِ انوار کا زینہ چاہے

اور مانگے بھی تو کیا بابِ خُدا سے ملنگے
اور کیا چاہیے جسے شاہؐ مدینہ چاہے

میں بھی اُس کا مری جاں بھی امانت اُسؐ کی
خونِ دل نذر کروں گر وہؐ پسینہ چاہے



Marfat.com

غم کے اظہار کی خواہش تو بجا ہے لیکن
عرضِ احوال تکلّم کا قرینہ چاہے

دل وہی دل ہے جو بطحا کی تمنّا رکھے
آنکھ وہ آنکھ ہے جو دیدِ مدینہ چاہے

ہجرِ طیبہ میں نہیں خوں بھی جگر میں راسخ
جوشِ گریہ ہے کہ ساون کا مہینہ چاہے

○



Marfat.com

○

دل ہے وارفتۂ سرکارِ رسولِ عربی
آنکھ ہے تشنۂ دیدارِ رسولِ عربی

دھوپ ہے غم کی اگر تیز تو خدشہ کیا ہے
سر پہ ہے سایۂ دیوارِ رسولِ عربی

لائقِ دید ہے گلہائے مدینہ کی بہار
رشکِ جنّت ہے چمن زارِ رسولِ عربی

رفعتِ انجم و مہتاب بھی ہے زیرِ قدم
اے خوشا جودتِ راہوارِ رسولِ عربی



Marfat.com

باغِ طیبہ کی مہک میری طرف بھی آئے
اے صبا میں بھی ہوں بیمارِ رسولِ عربی

حور و غلماں کی نہیں مجھ کو تمنا ہرگز
عشق میرا ہے طلب گارِ رسولِ عربی

جانِ ناچیز بھی صدقے میں گذاروں ساغرؔ
اب کے دیکھوں جو میں دربارِ رسولِ عربی

○



Marfat.com

○

شامِ ازل کی صبحِ فروزاں تمہیں تو ہو
میرے جہاں کے مہرِ درخشاں تمہیں تو ہو

وابستہ تم سے غایتِ تکوینِ دو جہاں
معمورۂ الست کے عنواں تمہیں تو ہو

شاہوں سے بڑھ کے جس کے غلاموں کا ہے مقام
اقلیمِ زندگی کے وہ سلطاں تمہیں تو ہو

ہر پھول میں تمہارے تبسّم کا عکس ہے
باغِ ارم کی صبحِ بہاراں تمہیں تو ہو



Marfat.com

جس کی شگفتگی پہ بہاروں کو ناز ہے
خلدِ بریں کے وہ گلِ خنداں تمہیں تو ہو

خوشنودیٔ خدا بھی تمہاری رضا میں ہے
دارالعمل میں حاصلِ ایماں تمہیں تو ہو

راسخ ہے فرطِ دردِ جدائی سے مضطرب
اس غمزدہ کے درد کا درماں تمہیں تو ہو

○

○

فضائے دہر مکدّر تھی آپؐ سے پہلے
حیات موت سے بدتر تھی آپؐ سے پہلے

بنامِ عجز و عبادت ہر اک بشر کی "انا"
ہلاکِ تیشۂ آذر تھی آپؐ سے پہلے

فصیلِ معبدِ باطل بہ شکلِ لات و ہبل
نگاہِ کفر کا محور تھی آپؐ سے پہلے

مہک رہی ہیں فضائیں جو باغِ طیبہ میں
اُنہیں پہ یورشِ صرصر تھی آپؐ سے پہلے



Marfat.com

بنی ورودِ مبارکؐ سے جنتِ ارضی
وہی زمین جو بنجر تھی آپؐ سے پہلے

زبانِ اہلِ سخن بھی بڑی عقیدت سے
بتانِ زر کی ثنا گر تھی آپؐ سے پہلے

برہنہ سر تھیں قبائل کی عزتیں راسخ
دریدہ حُسن کی چادر تھی آپؐ سے پہلے'



Marfat.com

# صریرِ خامہ

# ناز و نیاز

میرے آقا نے یاد فرمایا
مجھ کو بطحا سے پھر پیام آیا

جانے ارض و سما کے مالک کو
عیب میرا ہے کون سا بھایا

یہ فروغِ نصیب کیا کہیے
ماہ و انجم کا ہوں میں ہمسایا

حرصِ دُنیا نے راستے روکے
فقر بختِ رسا کے کام آیا

Marfat.com

دھوپ گرچہ کڑی ہے راہوں کو
اَبرِ رحمت کا مجھ پہ ہے سایا

میرے بازو کا بَل رہے قائم
ساتھ میرے ہے میرا ماں جایا

وہ بھی ہستی ہے ہم سفر میری
جس کی اُلفت ہے میرا سرمایا

اے رفیقو، مرے بہی خواہو
تم نے برسوں ہے میرا غم کھایا

یہ کرم بھی تمہارا کیا کم ہے
مجھ سے احمد کو تم نے اپنایا

میری الفت پہ تم نے ناز کیا
میں تمہاری وفا پہ اِترایا



Marfat.com

میری آنکھیں ہوئیں اگر پُرنم
دِل تمہارا بھی ساتھ بھر آیا

جرم و عصیاں سرِشت ہے میری
میں ہوں حوّا کی کوکھ کا جایا

جو ہوا سو معاف کر دینا
میں تمہارا ہوں یارِ بے مایا

جا رہا ہوں مَیں جانبِ بطحا
"پھر مِلیں گے اگر خُدا لایا"

○



Marfat.com

# شبِ معراج

شافعِ حشر ہیں مہمانِ خُدا آج کی رات
سج گیا عرشِ بریں صلِّ علیٰ آج کی رات

حجلۂ شامِ حسیں مثلِ سحر ہے روشن
غیرتِ مہر ہے انجم کی ضیا آج کی رات

بُوئے فرحت سے معطّر ہے مشامِ ہستی
بابِ فردوس سے آئی ہے ہوا آج کی رات

کہکشاں بن کے تہہ پائے رسولؐ اکرم
بچھ گئی راہ میں تاروں کی ردا آج کی رات



Marfat.com

ذکرِ مُرغانِ گلستاں تو نئی بات نہیں
نو بہ نو پھول بھی ہیں نغمہ سرا آج کی رات

ذرّہ خاک بھی تاباں ہے ثریّا کی طرح
ایک سانچے میں ڈھلے ارض و سما آج کی رات

یہ بھی اعجاز ہے معراج کی شب کا راسخ
عرش پیما ہے مری طبعِ رسا آج کی رات

○



Marfat.com

# رمضان المبارک

سر بھی نگوں ہے روح بھی محوِ سجود ہے
طغیانیوں پہ رحمتِ ربِّ ودود ہے

ذرّے بھی کر رہے ہیں ستاروں سے ہمسری
نورِ مہِ صیام کا ہر سو ورود ہے

دیدِ ہلالِ نو سے زمانہ ہے شادکام
اور شیطنت کے خون پہ طاری جمود ہے

حلقہ بگوشِ دینِ محمدؐ ہیں بامراد
ابلیسِ نابکار رہینِ قیود ہے



Marfat.com

مومن کے یہ مشاغلِ ارفع خوشا نصیب
روزہ ہے دن کو شب کو قیام و قعود ہے

تشریح ہے یہ آیۂ ھُمْ یُنْفِقُوْنْ کی
عقدہ کشا بنامِ خُدا دستِ جُود ہے

اہلِ ورع ہیں سایۂ انجم میں سجدہ ریز
حرصِ صلہ نہ خواہشِ نام و نمود ہے

بارِ گُناہ سر سے اُتارا ہے زُہْد نے
کِتنا بفضلِ ایزدی ہلکا وجود ہے

دربارِ حق میں راسخ عاصی ہے سر بہ خم
آنکھوں میں اشک لب پہ سلام و دُرود ہے



Marfat.com

# حضرت شاہ فیصلؒ کی آمد پر

اللہ اللہ یہ نظارے خیر مقدم کے لیے
بچھ رہے ہیں چاند تارے خیر مقدم کے لیے

فصلِ گُل سے سُن کے اِک مہماں کے آنے کی خبر
کھِل اُٹھے ہیں پھول سارے خیر مقدم کے لیے

سبزۂ نوخیز کی صورت پڑے ہیں راہ میں
یہ مناظر پیارے پیارے خیر مقدم کے لیے

حُسنِ قسمت ہے کہ آئے ہیں حرم کے پاسبانؒ
جھک گئے ہیں سر ہمارے خیر مقدم کے لیے



Marfat.com

کشتیِ ملّت کی خوش بختی کا عالم دیکھیے
آ گئے ہیں بڑھ کر کنارے خیر مقدم کے لیے

دِل ازل سے ہو چکا ہے نذرِ سلطانِ حجاز
جان حاضر ہے تمہارے خیر مقدم کے لیے

مشکلوں کی لاکھ دیواروں کو راسخ پھاند کر
ہم بھی آ پہنچے ہیں بارے خیر مقدم کے لیے

Marfat.com

# حرم کے جلوے

لاریب خوشنما ہیں باغِ ارم کے جلوے
اس سے کہیں حسیں ہیں بیت الحرم کے جلوے

قدسی بھی اُس بشر کی تعظیم پہ ہیں نازاں
دیکھے ہیں جس نے شہرِ شاہِ اممؐ کے جلوے

زمزم میں ڈھل کے کیسے نکھرے ہیں مثلِ انجم
نورِ عرب کے جلوے حسنِ عجم کے جلوے

بطحا میں جن سے خیرہ چشمِ طلب ہوئی تھی
وہ حرزِ جاں بنے ہیں دو چار دم کے جلوے



Marfat.com

ارضِ منیٰ میں وہ بھی مٹی پہ لوٹتے ہیں
جن کا غبارِ پا ہیں دربارِ جم کے جلوے

لاکھوں سلام اُنؐ پر لاکھوں درود اُنؐ پر
جانِ نظر ہیں جن کے نقشِ قدم کے جلوے

دراصل یہ بھی راسخؔ کعبے کی ہے کرامت
ہمدوشِ کہکشاں ہیں میرے قلم کے جلوے

ملنے کا پتہ :- احسان اکادمی، شیخ بلڈنگ، رائل پارک، لاہور

Marfat.com